ABC Certified | Member AKNS | باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
www.dailydharti.com | dailydharti@gmail.com
روزنامہ
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ
چیف ایڈیٹر: ڈاکٹر عمران حسین
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق | ایڈیٹر: عمر خیام
جلد 04 | بمعرات کیم مئی 2025ء، 03 ذوالقعدہ 1446ء، 18 بیساکھ 2081 | صفحات 04 / قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 07

خواتین کی تعلیم، تحفظ اور برابری کو یقینی بنانا سماج و معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے، ویمن کانفرنس

انسانی حقوق کی جدوجہد میں خواتین کا تحفظ اولین ترجیح ہونی چاہیے، کشمیر میں خواتین کو جن چیلنجز کا سامنا ہے، ان کے تدارک کے لیے ہمیں صرف باتوں سے نہیں، عملی اقدامات سے کام لینا ہوگا

خواتین کو تعلیمی، سماجی اور معاشی میدان میں آگے لائے بغیر معاشرے کی ترقی ممکن نہیں، ہماری یونیورسٹی طالبات کی قیادت، صلاحیتوں اور تحفظ کو فروغ دینے کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کر رہی ہے، مقررین

راولاکوٹ: ہیومن رائٹس مومنٹ کی صدر کیپٹن (ر) قرینہ ایڈووکیٹ، راجہ بشارت محمود و دیگر ویمن کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) انٹرنیشنل ویمن ڈے کے موقع پر ہیومن رائٹس مومنٹ کے زیر اہتمام یونیورسٹی آف پونچھ کے آڈیٹوریم میں "کشمیر میں خواتین کے حقوق کی خلاف ورزیاں" کے موضوع پر ایک روزہ سیمینار منعقد ہوا۔ کانفرنس کی صدارت ایجوکیشن ویمن رائٹس مومنٹ آزاد کشمیر کی صدر قرینہ قریشی ایڈووکیٹ نے کی۔ راولاکوٹ (دھرتی نیوز) اسسٹنٹ کمشنر پونچھ، رانجھ مومنٹ کے صدر راجہ بشارت محمود، ڈاکٹر کیٹ یوسف، بیرسٹر قرینہ ایڈووکیٹ نے اپنے خطاب میں کہا کہ "کشمیر میں خواتین کو جن چیلنجز کا سامنا ہے، ان کے تدارک کے لیے ہمیں صرف باتوں سے نہیں، عملی اقدامات سے کام لینا ہوگا۔ خواتین کی تعلیم، طبی سہولیات اور برابری کو یقینی بنا کر ہی ریاست اور معاشرے (بقیہ 28 صفحہ 03)

بھارت عالمی دہشت گرد کے طور پر دنیا کے سامنے آیا، صدر

عالمی برادری خطے میں قیام امن کے لئے آگے بڑھ کر اپنا کردار ادا کرے

اسلام آباد (دھرتی نیوز) صدر آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود نے کہا کہ بھارت پہلگام میں دہشت گردی کے واقعہ کو بنیاد بنا کر متعصبانہ کارروائیاں کر رہا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ پہلگام واقعہ کو آزاد جموں و کشمیر میں مقیم کشمیری طلبا پر تشدد کیا جا رہا ہے۔ بھارت عالمی برادری کے سامنے اپنے آپ کو امن پسند ظاہر کر رہا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ پہلگام واقعہ کو آزاد جموں و کشمیر میں مقیم کشمیری طلبا پر تشدد کیا جا رہا ہے۔ بھارت عالمی برادری کے سامنے دہشت گرد کے طور پر دنیا کے سامنے آیا ہے۔ بھارت عالمی برادری خطے میں قیام امن کے لئے آگے بڑھ کر اپنا کردار ادا کرے اضافہ کر دیا ہے۔ بھارت (بقیہ 29 صفحہ 03)

سامبا، کٹھوعہ، اکھنور سیکٹرز میں متعدد دیہات خالی کرا لیے گئے

جنگی تیاریوں کے سلسلہ میں مقامی آبادی کو نقل مکانی کے احکامات جاری

سری نگر (پی آر آئی) بھارتی فوج نے سامبا، کٹھوعہ اور اکھنور سیکٹرز میں متعدد دیہات خالی کروا لیے ہیں اور مقامی آبادی کو نقل مکانی کے احکامات جاری کر دیے گئے ہیں۔ بھارت کی جانب سے اس عمل کو انڈین سیکٹر میں بھی عوام کو خطوں کی ریکارڈ کٹائی کے احکامات دیے گئے ہیں۔ جنگی تیاریوں کا عمل آرنیہ، سیکٹور، پلی میں بھی کیا جا رہا ہے کہ موسمی حالات کے باعث ناممکن ہے (بقیہ 30 صفحہ 03)

پاکستان ڈیجیٹل معیشت میں بڑی تبدیلی کا آغاز کر رہا ہے، شہباز شریف

سرمایہ کاروں کو مکمل تعاون، انکے ساتھ طویل مدتی، باہمی طور پر فائدہ مند شراکت داری قائم کرنے کے عزم کا اعادہ

پاکستان ڈیجیٹل سٹارٹ اپس، بیرونی سرمایہ کاری کیلئے موزوں ترین مارکیٹ ہے، وزیراعظم پاکستان کی وفد سے گفتگو

اسلام آباد (دھرتی نیوز) وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نے انٹرنیشنل ڈیجیٹل کامرس ایکسپو کے موقعہ پر سرمایہ کاروں کی ملاقات بھی ہوئی۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا کہ 24 کروڑ لوگوں پر مشتمل پاکستانی معیشت ڈیجیٹل سٹارٹ اپس (بقیہ 32 صفحہ 03)

اسلام آباد: چیف وزیراعظم کی ڈی جی ISPR اور ترجمان دفتر خارجہ کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

مسلح افواج پاکستان ہائی الرٹ

دفاع وطن کا بھرپور عزم

بھارت کی لائن آف کنٹرول کے کیانی اور منڈل سیکٹرز پر بلا اشتعال فائرنگ، پاک فوج کا منہ توڑ جواب، دشمن کے کئی مورچوں سمیت بھارتی چیکپوسٹ تباہ، ہندوستان کی بزدل افواج کو پسپائی

بھارتی کاشمیری طلبہ سمیت سینکڑوں پاکستانی خواتین بیخلاف آپریشن، 375 پاکستانی خواتین کو مقبوضہ کشمیر سے نکالنے کا عمل شروع، سات خواتین سمیت 11 پاکستانی شہری واہگہ سرحد کی طرف روانہ

انتہا پسندوں کے حملوں سے متاثرہ 45 کشمیری طلبا سری نگر پہنچ گئے ڈیرہ بسی، ہوشیار پور، چنڈی گڑھ، جالندھر اور پنجاب میں کشمیری طلبا و طالبات پر حملے، بھارتی پنجاب اسٹیٹ ویمن کمیشن کی تشویش

ہندوستان نے طے شدہ منصوبہ کے تحت بغیر کسی تحقیق یہ اقدامات کر کے پاکستان اور مقبوضہ جموں و کشمیر میں جاری حق خودارادیت کی تحریک کو بدنام کرنے کی کوشش کی، آزاد جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی کا اجلاس

بھارت نے پہلگام حملے کے بعد پاکستان پر بغیر کسی شواہد کے الزامات لگائے، واقعے کے فوراً بعد غیر ذمہ دارانہ اور جارحانہ رویہ اختیار کیا، پورا خطہ بھارت کے غیر ذمہ دارانہ اقدامات کی وجہ سے خطرے میں

بھارتی دیگر سفارتی اقدامات بے بنیاد اور غیر ضروری، بین الاقوامی کمیونٹی کا ذمہ دار رکن ہونے کے ناطے، پاکستان تحمل پر یقین رکھتا ہے، نائب وزیراعظم کی ڈی جی ISPR، ترجمان دفتر خارجہ کے ہمراہ پریس کانفرنس

اسلام آباد (صباح نیوز) بھارت کی جانب سے لائن آف کنٹرول پر بلا اشتعال فائرنگ کی جا رہی ہے۔ 29 اور 30 اپریل کی درمیانی شب بھارت نے ایل او سی پر بیزرز خلاف ورزی کی (بقیہ 33 صفحہ 03)

مقرر آزاد (صباح نیوز) پاکستان کی جانب سے لائن آف کنٹرول پر بلا اشتعال فائرنگ کی جا رہی ہے۔ 29 اور 30 اپریل کی درمیانی شب بھارت نے ایل او سی پر بیزرز خلاف ورزی کی (بقیہ 33 صفحہ 03)

اسلام آباد (دھرتی نیوز) بھارتی وزیراعظم نریندر مودی نے پہلگام حملے کے بعد پاکستان کو ذمہ دار قرار دیتے ہوئے کہا کہ پہلگام واقعے کے بعد بھارت نے غیر ذمہ دارانہ اور جارحانہ رویہ اختیار کیا جب کہ پاکستان ہر قسم کی (بقیہ 37 صفحہ 03)

آزاد کشمیر اسمبلی میں 2 مسودہ قانون منظور، بجلی کا زائد استعمال بھی زیر بحث

مسودہ قانون دستور العمل برائے ترقیاتی پروگرام لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی آرڈیننس و موٹر وہیکل ترمیمی مسودہ منظور کیا گیا

اے سی و دیگر آلات زیادہ استعمال کرنے سے سسٹم پر لوڈ میں اضافہ، نئے ٹرانسفارمرز کی تنصیب بھی جلد عمل ہونے کی یقین دہانی

مقرر (پی آئی ڈی) آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے اجلاس چیئرمین چوہدری لطیف اکبر زیر صدارت بدھ کے روز منعقد ہوا۔ اجلاس کے آغاز میں ممبر اسمبلی حافظ حیدر رشاد نے حالیہ ہی میں وقت پہلے لے جانے کے الزام شہباز شریف اور شہباز شریف کو کٹہرے میں کھڑا کیا۔ انہوں نے کہا کہ 375 خواتین کو سبھی مقبوضہ کشمیر سے نکالنے کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ 5 کا تعلق سرینگر سے ہے۔ ان میں سے 11 پاکستانی (بقیہ 34 صفحہ 03)

پاکستان کی بھارتی تیاریوں کے خلاف ایک اور فضائی برتری

پاک فضائیہ کی بروقت کارروائی: بھارتی رافیل طیارے خوف سے ہی فرار

اسلام آباد (اے ایف پی) مقبوضہ جموں و کشمیر کی فضائی حدود میں پاک فوج کرتے بھارتی رافیل طیارے پاک فضائیہ کی بروقت کارروائی اور خوف و دہشت کے باعث واپس بھارت پر پرواز کر گئے۔ پاک فضائیہ کی بروقت کارروائی اور خوف و دہشت کے باعث بھارتی رافیل طیارے

روزنامہ دھرتی راولاکوٹ شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں

فراخدلانہ فون محکمہ صحت شفا انٹرنیشنل کے اشتراک سے فری میڈیکل کیمپ

کیمپ میں ماہر ڈاکٹروں کی ٹیم نے سینکڑوں مریضوں کا جامع طبی معائنہ کیا، مشورے دیے اور مفت ادویات فراہم کیں

میڈیکل کیمپ میں ECG، الٹراساؤنڈ سمیت جدید تشخیصی سہولیات فراہم کی گئیں، عوامی حلقوں کا زبردست خیر مقدم

وزیر داخلہ کا جناح سکوائر انڈر پاس تعمیراتی کام کا جائزہ

مارگلہ روڈ پر سب سے زیادہ ٹریفک کا دباؤ شاہراہ چوک پر ہوتا ہے، محسن نقوی

بھارت میں کشمیریوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، میر واعظ عمر فاروق

کشمیریوں کو بموں و کشمیر کے اندر اور باہر اجتماعی سزا دی جا رہی ہے، آشویش

بھارت کی جانب سے مقبوضہ کشمیر میں پہلگام واقعہ کی آڑ میں ممکنہ جنگ یا فالس فلیگ آپریشن کا منہ توڑ جواب دیں گے ہم دشمن کو یہ باور کروانا چاہتے ہیں کہ اگر اس نے کشمیر کیخلاف اپنی سازشیں بند نہ کیں تو صفحہ ہستی سے اس کا وجود و فنا دیں گے عالمی طاقتیں بھارتی سازشوں کا فوری نوٹس لیں اور دنیا بھر کے امن کو خطرے میں ڈالنے کا ان بھارتی اقدام کو لگا دیں

خواتین

البدر تکہ اینڈ کباب ہاؤس

کامران مارکیٹ مرغا گلی میکن روڈ راولاکوٹ

محمد حنیف اینڈ سجاد احمد

بھارت کے فالس فلیگ آپریشن کا بھانڈا اپنے ہی جنرل نے پھوڑ دیا، میر سٹریف

بھارت اپنی عوام کو گمراہ کر رہا ہے، سدھارتھ ورداجن

لاہور ہائیکورٹ: آلودگی کی روک تھام کیلئے رکشہ ساز کمپنیوں پر سخت شرائط عائد

غیرتا قونی بھرتی کیس: پرویز الٰہی کی حاضری معافی کی درخواست منظور

ہمیرہ سپورٹس کے زیر اہتمام ایک منفرد فیملی گائیونٹ کی تیاریاں

آل آزاد کشمیر سردار خالد ابراہیم خان (مرحوم) والی بال ٹورنامنٹ کا شیڈول جاری، آغاز 16 مئی سے ہوگا

18 مئی تک جاری رہنے والے اس ایونٹ میں لاکھوں روپے نقد کیش، ٹرافیاں تحفے، مشاورت کا عمل بھی مکمل

پروفیشنل کونسل کا جامعہ پونچھ کے شعبہ میڈیکل لیب ٹیکنالوجی پر اظہار اعتماد

لائیو ہیلتھ کونسل کی ٹیم نے شعبہ میں قائم لیبارٹریز فیکلٹی سمیت طلبہ کیلئے دستیاب دوسری سہولیات کے معیار کا جائزہ لیا

معیار پر کچھ رہنمائی نہیں کریں گے، رجسٹرار ڈاکٹر عبدالرؤف، طلبہ کو تعلیمی دورانیے میں ہی انٹرن شپ کا موقع دینگے، ڈاکٹر شاہد اقبال اعوان

بھارتی مکروہ چہرہ دنیا میں عیاں ہو چکا، سید مظفر حسین شاہ

بھارت اندرونی ناکامی کی ذمہ داری پاکستان پر ڈال کر جان چھڑانا چاہتا تھا

بھارت کی جانب سے مقبوضہ کشمیر میں پہلگام واقعہ کی آڑ میں ممکنہ جنگ یا فالس فلیگ آپریشن کا منہ توڑ جواب دیں گے ہم دشمن کو یہ باور کروانا چاہتے ہیں کہ اگر اس نے کشمیر کیخلاف اپنی سازشیں بند نہ کیں تو صفحہ ہستی سے اس کا وجود و فنا دیں گے عالمی طاقتیں بھارتی سازشوں کا فوری نوٹس لیں اور دنیا بھر کے امن کو خطرے میں ڈالنے کا ان بھارتی اقدام کو لگا دیں

خواتین

عوامی پیکرز اینڈ سوئیٹس

ایڈریس: اولڈ پولیس لائن نزد سلطانیہ پارٹی کیو راولاکوٹ

0344-5883618

0344-5883619

اقبال احمد اینڈ برادرز

کوٹلی، آڈٹ افسران ڈپٹی اکونٹینٹ جنرل کے عہدہ پر ترقی یاب

ہماری خواتین پڑھی لکھی اور باشعور ہیں، محترمہ شاہ عباسی

خواتین کو تعلیم، روزگار اور کاروبار کے مناسب مواقع فراہم کیے جائینگے

ریاست ہر طرح کی سیاست سے مقدم ہے، میر سرفراز بگٹی

سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کے ذہنوں کو زہر آلود کیا جا رہا ہے

بھارت میں کشمیریوں کے خلاف آپریشن پر سخت تشویش

پاکستان دشمن کو منہ توڑ جواب دے گا، مولانا عبدالخبیر آزاد

ہماری امن کی خواہش کو کمزوری نہ سمجھا جائے، پریس کانفرنس سے خطاب

4 گاڑیوں سمیت متعدد موٹر سائیکل ضبط، امن سے خصوصی تعلق کی اپیل

کالے شیشوں، کم عمر ڈرائیونگ سمیت ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیوں پر ایکشن، متعدد کو وارننگ بھی جاری

والدین انتظامیہ کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے کم عمر بچوں کو موٹر سائیکل چلانے کی ہرگز اجازت نہ دیں، اسسٹنٹ کمشنر

جنگ نہیں چاہتے، حملہ کیا گیا تو بھرپور جواب دینگے، علی ظفر

پی ٹی آئی کا موقف آج بھی وہی ہے، پاکستان کے ساتھ کھڑے ہیں

آلودگی کی روک تھام کیلئے رکشہ ساز کمپنیوں پر سخت شرائط

بغیر فٹنس سرٹیفکیٹ، لائسنس کے کوئی رکشہ خریدار کے حوالے نہ کیا جائے، فیصلہ

بھارت کی جانب سے مقبوضہ کشمیر میں پہلگام واقعہ کی آڑ میں ممکنہ جنگ یا فالس فلیگ آپریشن کا منہ توڑ جواب دیں گے ہم دشمن کو یہ باور کروانا چاہتے ہیں کہ اگر اس نے کشمیر کیخلاف اپنی سازشیں بند نہ کیں تو صفحہ ہستی سے اس کا وجود و فنا دیں گے عالمی طاقتیں بھارتی سازشوں کا فوری نوٹس لیں اور دنیا بھر کے امن کو خطرے میں ڈالنے کا ان بھارتی اقدام کو لگا دیں

خواتین

عبداللہ گڈ فوڈ ریسٹورنٹ اینڈ سیون سکائی ہوٹل

ایوانِ مارکیٹ راولاکوٹ آزاد کشمیر

0333-7882559

بھارتی ریاست اتراکھنڈ میں کشمیری شال فروشوں پر حملے

بھارت کسی وقت جنگ کی حماقت کر سکتا ہے، ابرار حقانی

سیاسی اختلافات کو بھلا کر دشمن کی جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا جائے

دشمن نوجوانوں کے ذہنوں کو آلودہ کر رہا ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

دہشت گرد پنجابی، بلوچ، سندھی نہیں دیکھتے، پاکستانیوں کو نشانہ بناتے ہیں

ہمیں باہر سے نہیں پہلے اندر سے خطرہ ہے، علیمہ خان

کئی دہائیوں سے مقیم پاکستانی شہریوں کی ملک بدری پر تشویش

پاکستانی خواتین کو بلا کسی تفریق انسانی، غیر ضروری تکلیف کا باعث ہونا، مجیبہ مفتی

JAZZ کے خصوصی پیکجز ختم کرنے کیخلاف سخت تشویش

پہلگام واقعے کی تحقیقات زیادہ قابل اعتبار نہیں، کشمیر ٹائمز

حملے کے فوری بعد حملہ آوروں کے نام اور تصاویر کیسے منظر پر آئیں

For DAILY KASHMIR DHARTI NEWS UPDATE

FOLLOW US ON

روزنامہ کشمیر دھرتی راولاکوٹ HD NEWS

YouTube Kashmir Dharti Digital

Dailydharti/facebook

Dailydharti/group

Dailydharti/twitter

Dailydharti/Instagram

Dailydharti/zoom

چیف ایڈیٹر و پبلشر عابد صدیق نے کوسار پریس سے چھپوا کر ویکٹ روڈ راولاکوٹ سے شائع کیا۔ فون 05824-445864 ، فیکس 05824-445865 ای میل dailydharti@gmail.com

Editorial

اداریتی صفحہ

روزنامہ کشمیر دھرتی
@www.dailydhartiajk.com Mdailydharti@gmail.com
Ph: 05824-445864 Fax: 05824-445865
چیف ایڈیٹر عابد صدیق ★ ایڈیٹر عمر خیام

سروس میں بہتری یا ہمیشہ کیلئے بند

ڈپٹی کمشنر پونچھ راولاکوٹ عمر فاروق کی موبائل نیٹ ورک کمپنیوں کے نمائندوں کو عوامی شکایات کا فوری نوٹس لینے کی ہدایت۔ ڈپٹی کمشنر پونچھ عمر فاروق نے موبائل نیٹ ورک کمپنیوں کے نمائندوں کو اپنے دفتر میں طلب کر کے کہا کہ عوام کی جانب سے مسلسل شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ بیشتر علاقوں میں موبائل سگنلز انتہائی کمزور ہیں یا مکمل طور پر غائب ہو جاتے ہیں، جس کے باعث نہ تو کال ہو پاتی ممکن ہے اور نہ ہی انٹرنیٹ سروس درست طریقے سے کام کر رہی ہے۔ ڈپٹی کمشنر پونچھ، راولاکوٹ جناب عمر فاروق نے کہا کہ یہ مسئلہ عوامی مشکلات میں اضافے کا سبب بن رہا ہے جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ اس موقع پر سٹیٹ سپریم ٹیلیکمیونیکیشن پونچھ محمد ریاض مغل صحب، اسسٹنٹ کمشنر ہیڈ کوارٹر سردار محمد مشتاق خان بھی موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر نے موبائل کمپنیوں کے نمائندوں کو ہدایت کی کہ نیٹ ورک کی بہتری کے لیے فوری اقدامات اٹھائے جائیں اور سروس کی بہتری کو ہر حال میں یقینی بنایا جائے۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ موبائل اور انٹرنیٹ سروس آج کی بنیادی ضروریات میں شامل ہو چکی ہیں، اس لیے عوام کو معیاری سہولیات فراہم کرنا کمپنیوں کی اولین ذمہ داری ہے۔ موبائل کمپنیوں کے نمائندگان نے جناب ڈپٹی کمشنر پونچھ کو یقین دہانی کروائی کہ وہ اس مسئلے کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں گے اور بہت جلد سروس کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے عملی اقدامات اٹھائیں گے۔ یاد رہے اس وقت ضلع پونچھ سمیت آزاد کشمیر بھر میں موبائل نیٹ ورکس اور مختلف کمپنیوں کی جانب سے فراہم کردہ انٹرنیٹ سروس انتہائی ناقص ہے جس وجہ سے شہریوں کو خاصی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ یہ شکایات آج سے نہیں بلکہ روز اول سے ہی ہیں کہ نہ صرف موبائل سروسز انتہائی ناقص ہیں بلکہ انٹرنیٹ بھی برائے نام ہے جس کے پیش نظر اب مختلف فورمز پر اقدامات شروع ہو چکے ہیں جو کہ انتہائی خوش آئند ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہیکہ ان کمپنیوں کو فوری طور پر سروسز کی فراہمی میں بہتری کیلئے پابند کیا جائے اور جو کمپنیاں ایسا نہیں کرتی انہیں جرمانے عائد کرتے ہوئے وارننگز بھی جاری کی جائیں تاکہ اگر سروس میں بہتری ممکن نہیں بنائی جاتی تو ان کی سروسز کو بھی آزاد کشمیر میں بند کرتے ہوئے لوگوں کو اس مصیبت سے نجات دلوائی جائے۔

تحریک آزادی کشمیر کے تین مراحل

اس وقت پاکستان اور ہندوستان کی مسلح افواج کنٹرول لائن اور بین الاقوامی سرحد پر ایک دوسرے کے مدمقابل پوزیشن لیے کھڑی ہیں۔ اپنی اپنی طاقتوں کی افواج کا اس طرح مدمقابل ہونا حالات کی سنگینی کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کیفیت نے پورے جنوبی ایشیا کو بارود کے ڈھیر میں تبدیل کر رکھا ہے زرامی پیکاری اس مسئلے کو سمجھ کر سکتی ہے۔ اس کی وجہ صرف ایک ہے اور وہ ہے کشمیر کا حل طلب مسئلہ۔ یہ گوہ ڈی سردی تنازع نہیں بلکہ دو کروڑ انسانوں کے حق خود ارادیت کا مسئلہ ہے۔

؟ کشمیر کا مسئلہ کیا ہے؟ اس کا مختصر ترین جواب ہے ریاست جموں و کشمیر کے عوام کا حق خود ارادیت جس کا وعدہ ان سے اقوام متحدہ نے کیا ہے اور جس وعدے کی بنیاد پر کشمیریوں نے انیسو اڑتالیس میں ہتھیار رکھوا دئے تھے۔

؟ یہ حق کیسے حاصل ہوگا؟

؟ اس حوالے سے چند دن قبل سوشل میڈیا پر قوم پرست شخصیوں سے سوال پوچھا تو اجرت اثیر خطور پہ ان کے پاس کوہ ڈی جواب دیا کہ ایک جوڑ قوم پرست صفت اور انٹرسیدا مدد کی ہے کہ دونوں طرف کے کشمیری کنٹرول لائن کو ان کی فطرت مارنج کریں۔

؟ یہ ایک بڑی سرگرمی تو ہو سکتی ہے مسئلہ کشمیر باہر کی لائن ٹیبل پہ سکتے ہیں لیکن اس کے نتیجے میں حق خود ارادیت بالکل ہوتا ڈی ہی جانے کی توقع رکھنا عقل مندی نہیں۔

؟ جیسا کہ میں نے عالمی کوہ ڈی ہی تاہم ہم ہتھیار کے حالیہ واقعے کی کوہ ڈی ہی تاہم ہم پہنچیں کر سکتا کیونکہ اسلام جنگ کے دوران بھی بچوں اور عورتوں کو قتل کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔

؟ لیکن اس واقعے سے یہ ضرور پتہ چلتا ہے کہ بڑا دل پر امن جلوس جلسے اور قرارداد ہی دو اثر پیدا نہیں کرتیں جو قوت کے استعمال کا ایک واقعہ پیدا کرتا ہے۔ اس واقعے نے آزادی کشمیر کے ہمارے منصوبے کی افادیت ثابت کر دی ہے۔ جیسا کہ عرض کیا قوم پرست آزادی کی ہماری یا حق خود ارادیت کا کوہ ڈی منصوبہ پیش نہیں کر سکے بلکہ وہ جوابی طور پہ یہ توقع پال رہے ہیں کہ کہ اب کے پاس کیا منصوبہ ہے۔

؟ ہمارا منصوبہ تین مراحل پہ مشتمل ہے۔

؟ پہلے مرحلہ

؟ جمارت کو اس بات سے مجبور کرنا کہ وہ ریاست جموں اور کشمیر کو متنازع تسلیم کرے۔

؟ یہ اسان نہیں ہے یہ مرحلہ کٹھن اور تکلیف دہ فیر مسوس قربانیوں کا متقاضی ہے۔ لیکن یہ ناممکن نہیں۔ اگر اسلام کی تعلیمات کو مدنظر رکھتے ہوئے

؟ جیسا کہ میں نے عالمی کوہ ڈی ہی تاہم ہم ہتھیار کے حالیہ واقعے کی کوہ ڈی ہی تاہم ہم پہنچیں کر سکتا کیونکہ اسلام جنگ کے دوران بھی بچوں اور عورتوں کے قتل کی اجازت نہیں دیتا۔

؟ لیکن اس واقعے نے ضرور یہ پتہ چلتا ہے کہ پر امن جلوس جلسے اور قرارداد ہی دو اثر پیدا نہیں کرتیں جو قوت کے استعمال کا ایک واقعہ پیدا کرتا ہے۔ اس واقعے نے آزادی کشمیر کے ہمارے منصوبے کی افادیت ثابت کر دی ہے۔ جیسا کہ عرض کیا قوم پرست آزادی کی ہماری یا حق خود ارادیت کا کوہ ڈی منصوبہ پیش نہیں کر سکے بلکہ وہ جوابی طور پہ یہ توقع پال رہے ہیں کہ کہ اب کے پاس کیا منصوبہ ہے۔

؟ ہمارا منصوبہ تین مراحل پہ مشتمل ہے۔

؟ پہلے مرحلہ

؟ جمارت کو اس بات سے مجبور کرنا کہ وہ ریاست جموں اور کشمیر کو متنازع تسلیم کرے۔

؟ یہ اسان نہیں ہے یہ مرحلہ کٹھن اور تکلیف دہ فیر مسوس قربانیوں کا متقاضی ہے۔ لیکن یہ ناممکن نہیں۔ اگر اسلام کی تعلیمات کو مدنظر رکھتے ہوئے

؟ جمارت کو اس بات سے مجبور کرنا کہ وہ ریاست جموں اور کشمیر کو متنازع تسلیم کرے۔

؟ یہ اسان نہیں ہے یہ مرحلہ کٹھن اور تکلیف دہ فیر مسوس قربانیوں کا متقاضی ہے۔ لیکن یہ ناممکن نہیں۔ اگر اسلام کی تعلیمات کو مدنظر رکھتے ہوئے

؟ دوسرا مرحلہ

؟ پاکستان پہلے ہی نہ صرف کشمیریوں کے حق خود ارادیت کا حامی ہے بلکہ اس کا وکیل بھی ہے۔ جب جمارت بھی ریاست کو متنازع تسلیم کر کے قوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق رائے شماری کی پیاسی ہو جاہ ے تو رائے شماری کی جاہ ے۔

؟ اس کے اور جب باب میں بہت سی مناسبتیں ہیں۔ وہ بھی پہاڑ، بھی پہاڑ اور عمر بھی بھی بھجوز بہ خادت نہیں۔ کچھ کا شوق اسے بھی اور نصل شوکر کے پھلے بھی کیونکہ اس کے باوجود وہ مخلوقی سفر بھی لگا لوں سے بہت اہم کے نکل جاتا ہے۔ وہ ایک بہتر کام کو اہم نویس، مؤرخ، شاعر اور نہ سام رائٹر ہے تو ساتھ ہی سلجھا ہوا فلسفہ بھی ہے۔ وہ سیلانی ہے لیکن سیاحی نہیں۔ یہی جہ ہے کہ وہ بیٹر ہے کہ بند کر نہیں، وہ سیر ہے اور بھی ہے اور جو سوا اپنے مراج کا تعبیر بھی اور اس کا سیر بھی۔ ان حوالی نے اس کی شخصیت کو یوں بھاری بھرم بنا دیا ہے کہ وہ ڈیل ہی رکھتا ہے اور جھکی بھی تعبیر ہے لیکن وہ ہنوز "ٹھٹھوں" نہیں ہوا بلکہ مسلسل "شوکر" اس کی زندگی کا حاصل ہے۔ اس کا تخلیقی سفر" بڑھتے جہاں سرمئی کی فصل تھی" سے شروع ہوا، وہاں سے "کشمیر کے پہاڑ" تک گیا، پھر اس نے "لمبے دیر ہی سال سال 1844ء تا 1979ء" بھی ستاروں سرخیہ کی۔ وہاں وہ "ہر بھی الدین والی شہید" کے کھا کیسے سے پہلے "لڑنے سے پہلے اور بعد" تھا "تقدیر کشمیر" کھوجتا پڑا رہا۔ درمیانی مرحلے بلکہ اس لیے سفر میں "تھکی" ہی لیتے ہوئے اس نے "شہزادہ کشمیر" کا خطاب پایا۔ خاص کر "کلن پوش پورہ" کی خواہش کے ساتھ 32 سال قبل ہونے والے اتنا ہی تلخ ترین پورہ تیاں کے ساتھ ہے دیا کے سامنے لا کے فیصلہ کیا۔

"کلن پوش پورہ" کا ساتھ یقیناً بلند ہی ہے اور اکثر اس کو "ہر 100 خواتین کے ساتھ اجتماعی ظلم ہوا، وہ رات ان خواتین اور ان کے خاندانوں کے لیے اتنی بھاری اور طویل ہو چکی ہے کہ اب تک اس کا کالن زیڈ ملا نہ اور اس کی تھکن زدہ طاقت میں کوئی کمی آئی ہے۔

شیر سوہ زئی کی یہ تصنیف ایک تحقیقی مقالہ ہے جسے تخلیقہ ہونے سے بچانے کے لئے شیر سوہ زئی نے ادبی رنگ و ڈھنگ میں رکھا ہے۔ یہ تحریر ہی ہے کہ اس کا مطالعہ قاری کو اپنی بہلی گھر اس کی شدت ادبی رنگ و ڈھنگ میں رکھا گیا کہ کئی نئی مدت تو نہیں بدلی گھر اس کی شدت اور وحدت میں ذرا کمی آئی۔ اس تحقیقی و متاہزیز کے اہم کرداروں میں نتاشا ڈاکٹر راشد (سرینگر)، مخدوم ڈاکٹر راشد، فرید متقاد، اطراح کا کالج کی طالبات میں شامل ہوتا جاتا۔ اور ساتھ ہی جب اپنی پڑھ کے تو کام پڑھنے سے پہلے فرمانے لگے "وقت وقت کی بات ہے، میں اب تک وہی شوکر کا شاعر ہوں اور کا صاحب ذہن بن گئے ہیں، حالانکہ انگریزوں کے دور حکومت میں ہم دونوں ایک ہی ذیل میں رہ چکے ہیں۔ کنور مہندر سنگھ بیدی بھی وہاں موجود تھے۔ انہوں نے فوراً جملہ چست کیا" لیکن جرائم جدا جدا تھے"۔

اس کے اور جب باب میں بہت سی مناسبتیں ہیں۔ وہ بھی پہاڑ، بھی پہاڑ اور عمر بھی بھی بھجوز بہ خادت نہیں۔ کچھ کا شوق اسے بھی اور نصل شوکر کے پھلے بھی لیکن اس کے باوجود وہ مخلوقی سفر بھی لگا لوں سے بہت اہم کے نکل جاتا ہے۔ وہ ایک بہتر کام کو اہم نویس، مؤرخ، شاعر اور نہ سام رائٹر ہے تو ساتھ ہی سلجھا ہوا فلسفہ بھی ہے۔ وہ سیلانی ہے لیکن سیاحی نہیں۔ یہی جہ ہے کہ وہ بیٹر ہے کہ بند کر نہیں، وہ سیر ہے اور بھی ہے اور جو سوا اپنے مراج کا تعبیر بھی اور اس کا سیر بھی۔ ان حوالی نے اس کی شخصیت کو یوں بھاری بھرم بنا دیا ہے کہ وہ ڈیل ہی رکھتا ہے اور جھکی بھی تعبیر ہے لیکن وہ ہنوز "ٹھٹھوں" نہیں ہوا بلکہ مسلسل "شوکر" اس کی زندگی کا حاصل ہے۔ اس کا تخلیقی سفر" بڑھتے جہاں سرمئی کی فصل تھی" سے شروع ہوا، وہاں سے "کشمیر کے پہاڑ" تک گیا، پھر اس نے "لمبے دیر ہی سال سال 1844ء تا 1979ء" بھی ستاروں سرخیہ کی۔ وہاں وہ "ہر بھی الدین والی شہید" کے کھا کیسے سے پہلے "لڑنے سے پہلے اور بعد" تھا "تقدیر کشمیر" کھوجتا پڑا رہا۔ درمیانی مرحلے بلکہ اس لیے سفر میں "تھکی" ہی لیتے ہوئے اس نے "شہزادہ کشمیر" کا خطاب پایا۔ خاص کر "کلن پوش پورہ" کی خواہش کے ساتھ 32 سال قبل ہونے والے اتنا ہی تلخ ترین پورہ تیاں کے ساتھ ہے دیا کے سامنے لا کے فیصلہ کیا۔

"کلن پوش پورہ" کا ساتھ یقیناً بلند ہی ہے اور اکثر اس کو "ہر 100 خواتین کے ساتھ اجتماعی ظلم ہوا، وہ رات ان خواتین اور ان کے خاندانوں کے لیے اتنی بھاری اور طویل ہو چکی ہے کہ اب تک اس کا کالن زیڈ ملا نہ اور اس کی تھکن زدہ طاقت میں کوئی کمی آئی ہے۔

شیر سوہ زئی کی یہ تصنیف ایک تحقیقی مقالہ ہے جسے تخلیقہ ہونے سے بچانے کے لئے شیر سوہ زئی نے ادبی رنگ و ڈھنگ میں رکھا ہے۔ یہ تحریر ہی ہے کہ اس کا مطالعہ قاری کو اپنی بہلی گھر اس کی شدت ادبی رنگ و ڈھنگ میں رکھا گیا کہ کئی نئی مدت تو نہیں بدلی گھر اس کی شدت اور وحدت میں ذرا کمی آئی۔ اس تحقیقی و متاہزیز کے اہم کرداروں میں نتاشا ڈاکٹر راشد (سرینگر)، مخدوم ڈاکٹر راشد، فرید متقاد، اطراح کا کالج کی طالبات میں شامل ہوتا جاتا۔ اور ساتھ ہی جب اپنی پڑھ کے تو کام پڑھنے سے پہلے فرمانے لگے "وقت وقت کی بات ہے، میں اب تک وہی شوکر کا شاعر ہوں اور کا صاحب ذہن بن گئے ہیں، حالانکہ انگریزوں کے دور حکومت میں ہم دونوں ایک ہی ذیل میں رہ چکے ہیں۔ کنور مہندر سنگھ بیدی بھی وہاں موجود تھے۔ انہوں نے فوراً جملہ چست کیا" لیکن جرائم جدا جدا تھے"۔

"کلن پوش پورہ"... اندھیرے میں ٹمٹماتا چراغ

(IDRC) کے تعاون جنوبی ایشیاء میں سمی تقدیر اور سزا سے اسٹی کے ایک پروجیکٹ پر کام کیا اور کشن پوش پورہ والے گوائیس سال بعد دوبارہ زندہ کیا۔

کتاب میں کلن پوش پورہ کیس کے واقعات کی تاریخ وار ترتیب دے کر اہتمام سے درج ہے جو ضروری تفہیم اور معلومات کا خزینہ ہے۔ اس کے بعد کلن پوش پورہ والے اور کشمیر میں جنسی تشدد اور ہمارے اسٹی کا تذکرہ ہے۔ اگلے ابواب اس کتاب کا دانتے، اس کے بعد کے دنیوں، حالات اور پلیس کے بے رحمانہ سلوک کی تفصیلات سے بھرے پڑے ہیں جو جبر، ناانصافی اور بھارتی حکومت اور فوج کے مکروہ عزائم کا اظہر ہے۔ یہاں بھی ایک نئی تشکیل تحریر "مزاحمت اور غیر حوصلہ جذبہ" اہل کشمیر کے حوصلوں کی تصویر ہے۔ اس میں شیر سوہ زئی لکھتے ہیں کہ "اہم بات یہ ہے کہ تمام تر مصائب کے باوجود کلن پوش پورہ کی خواتین نے جینے متحرانے کی صلاحیت نہیں کھوئی ہے... کلن پوش پورہ کے لوگ ناموش متاثرین نہیں رہے ہیں... انہوں نے اس واقعے کے بعد مسلسل احتجاج کیا ہے... انہوں نے مختلف فورمز کے ذریعے باقی تشدد اور جرم پر پردہ پوشی دنوں کا مقابلہ کیا ہے"۔

کلن پوش پورہ کا ساتھ یقیناً بلند ہی ہے اور اکثر اس کو "ہر 100 خواتین کے ساتھ اجتماعی ظلم" کہا گیا ہے، لیکن سچ یہ ہے کہ ریاست جموں و کشمیر کے ہر ضلع میں ایسے ہی کئی کلن پوش پورہ ہیں جو ریاستی جبر کا شکار ہوئے ہیں اور جن کی داستان ابھی تک ادھوری ہے۔ ان کی داستان کو سامنے لانا ہی ہوگا۔ اور یہ کام صرف وہی کر سکتا ہے جو ان کے درد کو محسوس کرے اور ان کے زخموں کو سمجھ سکے۔ شیر سوہ زئی کی یہ کتاب اسی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ یہ کتاب نہ صرف ماضی کے زخموں کو یاد دلاتی ہے بلکہ ان زخموں کو مرہم بھی فراہم کرتی ہے۔ یہ کتاب ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ہر ظلم کا حساب ہوگا، ہر زخم کا مرہم ہوگا اور ہر خاموشی کا جواب دینا ہوگا۔ شیر سوہ زئی کا یہ کام ہمارے سماج کا آئینہ ہے۔ یہ کتاب ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ہم اپنے ماضی کو نہ بھولیں، کیونکہ ماضی ہی مستقبل کی راہ کا چراغ ہے۔ یہ کتاب ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ہم اپنے بچوں کو ان کے حقوق کا شعور دیں، کیونکہ وہی کل کے معمار ہیں۔ یہ کتاب ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ہم اپنے سماج کو ایسا بنائیں جہاں ہر فرد کو انصاف ملے، جہاں ہر زخم کا مرہم ہو، جہاں ہر خاموشی کا جواب دیا جائے۔ شیر سوہ زئی کا یہ کام ہمارے سماج کا آئینہ ہے۔ یہ کتاب ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ہم اپنے ماضی کو نہ بھولیں، کیونکہ ماضی ہی مستقبل کی راہ کا چراغ ہے۔ یہ کتاب ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ہم اپنے بچوں کو ان کے حقوق کا شعور دیں، کیونکہ وہی کل کے معمار ہیں۔ یہ کتاب ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ہر ظلم کا حساب ہوگا، ہر زخم کا مرہم ہوگا اور ہر خاموشی کا جواب دینا ہوگا

بقیہ 1

اور مقبوضہ جموں و کشمیر میں ۔ سی ایچ آر آئی کے صدر محمد یاسین ملک نے بھارتی حکومت کے ایک ایک یا ان کی خلاف ورزیوں کی ایک طویل فہرست پیش کی ۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کو مقبوضہ جموں و کشمیر میں سیاسی سہولیات فراہم کی جائیں ۔ دوسرا ایک مرحلہ ہے جو بھارت کی طرف سے ایک سیاسی پلیٹ فارم ہے جو کہ ECG ۔ اگر ہم یاسین جیسے جدوجہد کرنے والے کارکنان کو رہا کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں ایک ماحول پیدا کرنا ہوگا ۔ ہمارا آئین کا ایک بنیادی حصہ ہے جو کہ شہریوں کو تحفظ فراہم کرتا ہے ۔ ہم یہ چاہتے ہیں کہ بھارت کی طرف سے ایک ماحول پیدا کیا جائے ۔ ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہم کشمیر میں ایک ماحول پیدا کریں ۔ انہوں نے کہا کہ ہم کشمیر میں ایک ماحول پیدا کرنا چاہتے ہیں